www.novelsclubb.com
گمان از قلم طیبہ رفیق
ناولز کلب

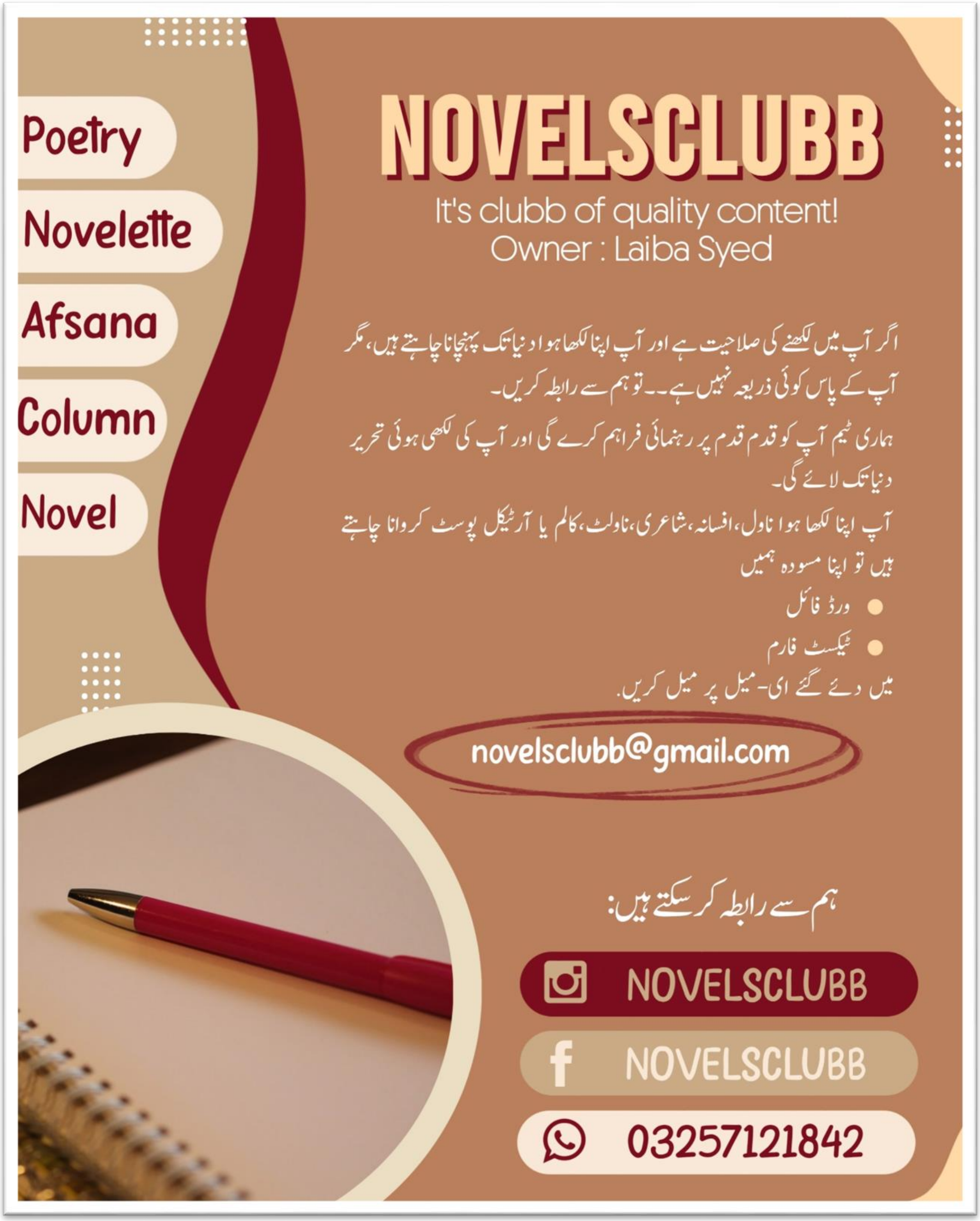

Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

# گمان

## از قلم

## طیبہ رفیق

www.novelsclubb.com

ناول گمان از طیبہ رفیق

قسط نمبر 4

یونیورسٹی پہنچتے ہی اس نے بائیک کو پارکنگ میں کھڑا کیا اور باہر کی جانب بھاگتے ہوئے بڑھا۔ پارکنگ ایریا کے زرا فاصلے پر ہی اسے دونوں کھڑے نظر آئے وہ جیسے ہی ان کے قریب پہنچا اسے التمش کے سر پر لگی چوٹ واضح نظر آئی۔

"کس نے کیا یہ ؟؟؟؟ کیسے ہوا یہ سب ؟؟؟؟"

وہ غرایا تھا۔

"اذل۔۔۔ ٹینشن نہیں لو ایسا کچھ نہیں۔۔۔۔۔۔"

ابھی محتسم کی بات بھی مکمل نہیں ہوئی تھی کہ اذلان نے اپنے ہاتھ کا مکا بنا کے دیوار پہ مارا۔

"میں پوچھ رہا ہوں کس نے کیا یہ ؟؟؟؟؟؟؟؟"

اب کی بار وہ اور زور سے چلایا تھا اتنا کہ آس پاس سے گزرتے سٹوڈنٹس نے رک کر اسے دیکھا تھا۔ پوری یونیورسٹی میں وہ اپنے غصے کی وجہ سے مشہور تھا، سب جانتے تھے کہ اس کے

www.novelsclubb.com

دوستوں میں سے کسی کے ساتھ اگر کچھ غلط ہو گیا تو وہ برداشت نہیں کرے گا لیکن یونیورسٹی میں آنے والے ایک نیو سٹوڈنٹ کو اس بات کی خبر نہیں تھی۔ مختسم فٹبال گراؤنڈ میں کھیلنے گیا تھا اور وہاں ہی چھوٹی سی بات پہ لڑائی ہو گئی تھی التمش نے لڑائی روکنے کی کوشش کی تھی جس کے نتیجے میں اسے دھکا لگا تھا اور سر پتھر سے ٹکرا گیا تھا، سر پہ ہلکی سی چوٹ تھی لیکن اذلان کے لیے تو بہت بڑی تھی اسے اپنے دوستوں کو لگی ایک خراش بھی برداشت نہیں تھی۔

"التمش میں پوچھ رہا ہوں کیا ہوا ہے یہ کیسے ہوا ہے ؟؟؟ بتاؤ مجھے"

اب کی بار وہ تھوڑا آرام سے پوچھ رہا تھا جبکہ اس کی سنہری آنکھیں اب غصے سے لال ہو رہی تھیں۔

"میں بتا رہا ہوں نا اذل پاؤں کو ٹھوکر لگ گئی تھی تو میں لڑکھڑا کے گر گیا۔"

التمش نے زرا سنبھل کے جواب دیا۔

اذلان اس کے جواب سے مطمئن تو نہیں ہوا تھا لیکن ابھی کے لیے وہ خاموش ہو گیا تھا۔

"پتا تو میں لگا کہ ہی رہوں گا۔"

www.novelsclubb.com

وہ دل میں سوچتے ہوئے التمش اور محتسم کے ساتھ اندر کی جانب چل دیا۔

................................

گاڑی پہ بیٹھتے ہی نور نے گراموفون ڈیش بورڈ پہ رکھا اور گاڑی کی سپیڈ کو بڑھاتے ہوئے یونیورسٹی کی جانب بڑھی۔

عنایہ کافی دیر سے اس کا ویٹ کر رہی تھی کتنی ہی بار وہ اسے کال کر چکی تھی۔

"کیا ہے عنایہ کی بچی کتنی کالز کرو گی؟؟؟؟"

نور کوریڈور میں داخل ہوتے ہی اس پہ برس پڑی۔

"اففف کہاں رہ گئی تھی تم کب سے ویٹ کر رہی ہیں۔"

عنایہ اس کے گلے لگتے ہوئے شکوہ کر رہی تھی۔

"یار وہ راستے میں مام کے لیے گفٹ لینا تھا اسی وجہ سے لیٹ ہو گئی، اوپر سے وہ لڑکا۔۔۔۔۔۔"

"لڑکا؟؟؟ کون لڑکا؟؟؟ اہم اہمم"

عنایہ نے شرارتی لہجے میں پوچھا تو نور نے اس کے سر پہ ایک چپت لگائی۔

اس لڑکے نے میرے گفٹ پر ڈاکا ڈال دیا تھا مگر پتا نہیں کیا ہوا اسے آخر میں وہ گفٹ پھینک "

"کے بھاگتا ہوا چلا گیا۔۔۔۔

نور بتاتے بتاتے افسردہ سی ہو گئی تھی۔

"اوہو تو تم کیوں پریشان ہو رہی تمہیں تو مل گیا نا واپس تمہارا گفٹ "

"ہمم ہاں۔۔۔۔مجھے تو مل گیا۔۔۔چلو کلاس کا ٹائم ہو گیا۔۔۔"

وہ دونوں راہداری سے چلتے ہوئے جا رہی تھی یہ جانے بغیر کے کسی کی گہری نظریں ان پر جمی ہیں

۔

یونیورسٹی سے فارغ ہوتے ہی نور نے گھر کی راہ لی۔ گھر میں آج بہت کام تھا ایک تو نیو ائیر کی پارٹی اور دوسرا ناہید بیگم کی سالگرہ۔ ہر سال وہ دونوں پارٹیز اکٹھی کیا کرتے تھے مگر اس بار تو پارٹی میں چار چاند لگنے والے تھے کیونکہ اس گھر کا ہونہار بیٹا جو اتنے سال کے بعد واپس آیا تھا۔

گھر میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر لان میں لگی کرسیوں اور لائٹس پر پڑی۔ ارجمند بھائی سب کو کام سمجھا رہے تھے۔ وہ مسکراتے ہوئے اندر کی جانب چل دی۔

کمرے میں جا کر جیسے ہی اس نے گراموفون کو دیکھا اس کی آنکھوں کے سامنے وہی آنسو والی سنہری آنکھیں آ گئیں۔

www.novelsclubb.com

افففففف۔۔۔۔۔وہ آنکھیں کیوں بار بار سامنے آ جاتی ہیں۔۔ کم آن نور اب نہیں سوچنا"

"اس بارے میں کچھ بھی۔۔۔ فوکس کرو آج کی پارٹی پہ۔۔۔

گراموفون ڈریسنگ پہ رکھ کر وہ الماری سے کپڑے نکالنے لگی اسے بہت خوبصورت لگتا تھا ہمیشہ کی طرح۔

شام تک پورا بنگلہ رنگ برنگی لائٹنگ سے جگمگا رہا تھا، ہر طرف گہما گہمی تھی، ناہید بیگم اپنے کمرے میں تقریباً تیار ہو چکی تھیں جب ریاض صاحب کمرے میں داخل ہوئے۔ پارٹی کے کلر تھیم کے حساب سے دونوں نے بلیک اور سنہری سوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔

ناہید بیگم کی بلیک ساڑھی پہ سنہری بارڈر بہت اچھا لگ رہا تھا، ساتھ ہی بالوں کو سٹائلش جوڑے میں قید کیا ہوا تھا اور چہرے پہ پارٹی کی مناسبت سے ہلکا سا میک اپ۔۔۔

"ارے واہ۔۔۔ ہماری بیگم تو بہت ہی حسین لگ رہی ہیں آج"

www.novelsclubb.com

ریاض صاحب کی جیسے ہی ڈریسنگ کے سامنے کھڑی ناہید بیگم پر نظر پڑی تو وہ تعریف کیے بنا نہ رہ سکے۔

"آج؟؟؟ کیا مطلب میں روز حسین نہیں لگتی کیا؟"

انہوں نے مصنوعی ناراضگی سے منہ بنایا۔

ارے نہیں نہیں آپ تو ہمیشہ سے ہی حسین ہیں لیکن آج کچھ ایکسٹرا پیاری ہی لگ رہی ہیں"

"ہماری حرم کی بڑی بہن لگ رہی ہیں آپ،

www.novelsclubb.com

ان کے اس کمپلیمنٹ پہ وہ شرما گئیں۔

"ویسے آپ بھی آج اچھے خاصے جوان لگ رہے ہیں"

"ہمم۔۔بس آپ کی ہی محبت کا اثر ہے۔۔۔۔۔"

اس سے پہلے وہ کچھ اور کہتے دروازے پر دستک ہوئی اور وہ دروازے کی جانب بڑھ گئے۔

"صاحب وہ مہمان آنا شروع ہو گئے ہیں ارجمند بابا نے آپ کو بلانے کے لیے بھیجا ہے۔"

"اچھا تم چلو ہم آتے ہیں۔"

وہ آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر آخری بار خود کو دیکھ رہی تھی۔
ہلکے سے سنہرے کام والی بلیک میکسی اس کے پاؤں تک آتی تھی۔ براؤن بال سٹریٹ کر کے کمر پہ ڈال رکھے تھے، کانوں میں لائٹ سے جھمکے آنکھوں میں گہرے کاجل کے ساتھ مسکارا، اور ہلکا سا میک اپ۔۔۔دوپٹہ گلے کے ساتھ لگا کر پیچھے کیا ہوا۔۔۔وہ بلا کی حسین لگ رہی تھی۔اس کی نیلی جھیل سی آنکھوں میں کاجل بہت سوٹ کرتا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ آخری بار خود کو دیکھ کر بیڈ پہ بیٹھی اپنی ہائی ہیل پہننے لگی۔نیچے جھکتے ہوئے اس کے بال ایک طرف سے نیچے کو ہوئے تھے جسے ایک ادا سے اس نے جھٹک کر پیچھے کیا تھا۔

وہ جیسے ہی باہر آئی تو سیڑھیوں کے پاس ارجمند پریشان سا کسی کو کال کرنے میں مصروف تھا مگر شائد دوسری جانب سے کال کا جواب نہیں مل رہا تھا۔

"کیا ہوا بھیا؟؟اپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں"

ہاں وہ ایک دوست ہے میرا۔۔۔ہم ساتھ ہی باہر سے آئے تھے مگر یہاں آکر اس سے رابطہ ہی نہیں ہوا ابھی اسی کو کال کر رہا ہوں مگر کال ہی نہیں لگ رہی۔۔۔مجھے تو ایسا لگ رہا جیسے وہ کسی مصیبت میں ہے...."

"آپ پریشان نہیں ہوں بھائی وہ ٹھیک ہوں گے"

وہ موبائل کی طرف دیکھتے ہوئے اسے سب بتا رہے تھے جب اچانک سے ان کی نظر نور پر پڑی تو بے اختیار ان کے منہ سے نکلا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ماشاءاللہ ہماری شہزادی کتنی پیاری لگ رہی ہے اللہ پاک نظر بد سے بچائے"

تھینک یو بھائی۔۔۔ویسے میں تو ہوں ہی پیاری۔۔۔ چلیں اب باہر ماما نے کچھ سپیشل گیسٹ" بھی بلوائے ہیں بول رہی تھیں کہ انہوں نے کوئی سرپرائز دینا ہے"

ہاں چلو۔۔۔"ارجمند بھی اس کے ساتھ ہی چل دیا اپنی زندگی کا سب سے بڑا سرپرائز دیکھنے" کے لیے۔۔۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••

رات کی تاریکی میں ویرانی چھائی ہوئی تھی، ہر سو سناٹا چھایا ہوا تھا۔چاند کی چاندنی بھی جانے کہاں منہ چھپائے بیٹھی تھی۔ایسے میں دعا اپنے کمرے میں سر گھٹنوں میں دیے بیٹھی تھی، سب کچھ

اتنا اچانک ہوا تھا کہ اسے کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی۔دوسرے کمرے میں زرمینہ کو بڑی مشکل سے تہمینہ نے دوائی دے کر سلایا تھا۔ تہمینہ اور اس کی امی آج رات وہیں رک گئی تھیں اس حالت میں انہیں اکیلا چھوڑنا مناسب نہ تھا۔ تہمینہ کی امی باہر ساری چیزیں سمیٹ رہی تھیں۔

دعا اپنی جگہ سے اٹھی اور آہستہ آہستہ سے اپنی امی کے کمرے کی جانب بڑھی۔کمرے کے دروازے پر کھڑی وہ کمرے میں چھائی ویرانی کو دیکھ رہی تھی۔

امی۔۔۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔ام۔۔۔۔ام۔۔۔۔امی۔۔۔۔۔کہاں چلی گئی ہیں آپ امی ہمیں" چھوڑ کر۔۔۔۔۔۔پلیز امی واپس آجائیں۔۔۔۔۔۔"۔

وہ روتے ہوئے بھاگ کر بیڈ کے پاس ہی زمین پر بیٹھ گئی۔بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے وہ بیڈ شیٹ پر ہاتھ پھیر رہی تھی۔ پھر وہ اٹھی اور الماری سے امی کی بڑی چادر لے کر اپنے ساتھ لپیٹنے لگی۔اس کے رونے کی آواز سن کر تہمینہ اور اس کی امی بھاگتی ہوئی اندر آئی تھیں۔

تہمینہ نے آگے بڑھ کر اسے پکڑ کر بٹھانے کی کوشش کی لیکن وہ اپنے ہوش میں ہی نہیں تھی وہ مسلسل چادر کو اپنے گرد لپیٹ رہی تھی۔

"دیکھو۔۔۔۔۔دیکھو اس سے امی کی خوشبو آرہی ہے۔۔۔۔۔"

"بیٹا۔۔۔۔۔بیٹا سنبھالو خود کو۔۔۔۔۔تمہاری ماں کو تکلیف ہو گی ایسے۔۔۔۔"

آنٹی۔۔۔۔آنٹی آپ امی سے بولیں نا وہ ایک بار صرف ایک بار واپس آجائیں۔۔۔۔میں ان "کو کبھی تنگ نہیں کروں گی۔۔۔۔پلیز بولیں نا۔۔۔۔۔"

وہ روتے روتے زمین پر بیٹھ گئی تھی۔

تہمینہ نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگالیا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیسے اس کا دکھ کم کرے۔

دوست دکھی ہوں تو اپنی زندگی بھی ویران لگنے لگتی ہے،دوستی کا رشتہ ہی ایسا ہے جس میں تکلیف ایک کو ہوتی ہے تو درد دوسرے کو محسوس ہوتا ہے،دوستی میں سب کچھ برداشت ہو سکتا ہے مگر دوست کا دکھ برداشت نہیں ہوتا،سب سے زیادہ تکلیف تو تب ہوتی ہے جب ہم چاہ کر بھی دوست کا غم کم نہیں کر سکتے،جب ہم چاہ کر بھی دوست کی تکلیف دور نہیں کر سکتے اور پھر اپنی اس بے بسی پہ بہت غصہ آتا ہے۔

تہمینہ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہو رہا تھا وہ چاہ کر بھی اس غم کم نہیں کر پا رہی تھی۔اسے اپنی اس بے بسی پہ غصہ آ رہا تھا۔

"مینا۔۔۔ میناتم بولو نا امی سے وہ آجائیں واپس۔۔۔۔ میں کیسے رہوں گی ان کے بغیر۔۔۔۔"

وہ تہمینہ سے منت کر رہی تھی۔

میری جان۔۔۔ وہ یہاں سے بہت دور ہیں۔۔۔ بہت اچھی جگہ پر ہیں وہ واپس نہیں آسکتی" ہیں۔۔۔ تم ایسے روگی تو وہ وہاں خوش نہیں رہ سکیں گی"۔

تہمینہ نے بمشکل اپنے آنسو روکے۔ وہ اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیر رہی تھی۔

لیکن وہ۔۔۔۔۔ وہ تو ہمیں تھوڑی دیر کے لیے بھی اکیلا نہیں چھوڑتی تھیں۔۔۔۔ وہ کیسے" ہمیں ساری زندگی کے لیے اکیلا چھوڑ گئی ہیں۔۔۔ بھائی۔۔۔۔ بھائی سے تو وہ بہت پیار کرتی تھیں نا تو وہ بھائی کو ایسے اس حالت میں کیسے چھوڑ کر جا سکتی ہیں۔۔۔۔ بھائی کو ہم کیا جواب دیں گے۔۔۔۔ میں کیا کہوں گی بھائی کو کہ میں نے امی کا خیال نہیں رکھا میں انہیں ٹائم پہ ہسپتال نہیں لے کے گئی۔۔۔۔"۔

وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

غم کے بھی درجے ہوتے ہیں اور غم کا دوسرا درجہ یہی ہے کہ انسان کو گلٹ ہوتا ہے وہ خود کو قصور وار ٹھہرانے لگتا ہے دعا بھی اب خود کو قصور وار ٹھہرا رہی تھی اسے لگ رہا تھا کہ وہ اگر کچھ وقت پہلے ہسپتال لے جاتی تو شائد اس کی ماں ابھی اس کے پاس ہوتی۔۔۔۔ ان لوگوں کے دکھ

سب سے مختلف ہوتے ہیں جن کے پیارے ان کی آنکھوں کے سامنے مر جاتے ہیں ایک بے بسی ہوتی ہے کہ ہم انہیں بچا کیوں نہیں پائے۔

"نہیں میری جان۔۔۔۔تمہارا کوئی قصور نہیں ہے تم نے تو بہت کوشش کی تھی ان کی زندگی اتنی ہی تھی وہ اپنی اتنی عمر ہی لکھوا کر آئی تھیں۔۔۔۔تم اگر پہلے بھی لے جاتی ہسپتال تب بھی انہوں نے جانا ہی تھا ان کا رزق اب اس دنیا سے ختم ہو گیا تھا۔"۔

وہ اسے پیار سے سمجھا رہی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ اس کا غم بہت بڑا ہے وقت لگے گا اسے سنبھلنے میں۔

"مینا۔۔۔بھائی۔۔۔۔بھائی ٹھیک ہو جائے گا نا۔۔۔۔اسے بھی اگر کچھ ہو گیا تو۔۔۔۔میں تو مر ہی جاؤں گی۔۔۔۔"۔

وہ ہچکیوں کے درمیان ایک آس چہرے پہ سجائے اس سے پوچھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

بلکل وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے۔۔۔اللہ سے اچھا گمان" رکھتے ہیں تم اللہ سے دعا کرو بھائی کے لیے۔۔۔اپنے برے حالات کو اتنا حاوی نہیں کرنا چاہیے کہ وہ اللہ کے بارے میں اچھا گمان ہی چھین لیں۔اللہ سے اچھا گمان رکھنا چاہیے چاہے حالات جیسے بھی ہوں،اللہ سے تم یہ گمان رکھو گی نا کہ تمہاری دعا قبول ہو گی تو دیکھنا وہ ضرور "قبول ہو گی چاہے کچھ بھی ہو جائے

گمان۔۔۔ہاں گمان۔۔۔ تمہیں پتا ہے امی صبح سے پریشان تھیں بھائی کو لے کر انہیں لگ" رہا تھا کہ بھائی کے ساتھ کچھ ہونے والا ہے۔۔۔مینا امی کو اللہ سے اچھا گمان رکھنا چاہیے تھا نا اگر "وہ یہ سب نا سوچتیں تو ابھی ایسا کچھ نہ ہوا ہوتا نا۔۔۔۔

ہاں اللہ سے اچھا گمان رکھنا چاہیے لیکن وہ ایک ماں تھیں ان کے دل میں کچھ انہونی ہونے کا" احساس وقت سے پہلے ہو گیا تھا اور جو ہونا ہوتا ہے وہ ہو کے ہی رہتا ہے۔ابھی ہم دعا کر سکتے ہیں "نا۔۔۔۔دعا تقدیر کو بدل دیتی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تو۔۔۔۔میں نے تو بہت دعا کی تھی امی کے لیے وہ کیوں نہیں قبول ہوئی۔۔۔۔"

دعا تو قبول ہو گئی ہو گی کسی بھی صورت میں۔ تمہیں پتا ہے دعا کی تین صورتیں ہوتی ہیں یا تو وہ" فوراً سے قبول ہو جاتی ہے، یا پھر کوئی بڑی مصیبت ٹال دی جاتی ہے، یا پھر وہ آخرت کے لیے سنبھال کے رکھ دی جاتی ہے۔"

"....تو میری دعا۔۔۔؟؟؟میری ماں دنیا سے چلی گئی اس سے بڑی مصیبت کیا ہو گی"
وہ پھر سے رونے لگی تھی۔

یہ بات تو اللہ کو زیادہ بہتر پتا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے وہ بھی جو ہم نہیں جانتے۔۔۔۔شائد وہ" زندہ ہوتیں بھی تو کسی اور بڑی پرابلم میں پڑ جاتیں۔۔۔۔جو اس سے بدتر ہوتی۔۔۔ہم غیب کی

باتوں کو نہیں جانتے۔۔۔تم حوصلہ کرو دعا کرو ان کے لیے۔۔۔نیک اولاد ماں باپ کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتا ہے۔ان کو دعاؤں کی ضرورت ہے"

وہ دعا کو اس کے کمرے میں لے آئی تھی اور دوا دے کر لیٹا دیا تھا۔اس کی باتوں سے تھوڑی بہت تو وہ سکون میں آگئی تھی مگر وہ جانتی تھی یہ دکھ ساری زندگی اس کے ساتھ رہنا ہے یہ کمی زندگی بھر کے لیے اس کے ساتھ رہے گی۔

بچے کتنے ہی بڑے کیوں نا ہو جائیں ماں باپ کا دنیا سے جانا انہیں توڑ کے رکھ دیتا ہے اسے بھی ساری زندگی ماں کے بغیر گزارنی تھی۔گھر آتے ہی وہ سب سے پہلے ماں کو ہی دیکھا کرتی تھی اب اس کا استقبال کرنے کے لیے اس کی شرارتوں پہ اسے ڈانٹنے والی ماں اس دنیا میں نہیں، تھی۔ہر چیز کا متبادل ہوتا ہے مگر ماں باپ بچھڑ جائیں تو ان کا متبادل نہیں ملتا چاہے زندگی میں کتنے ہی رشتے بنا لو۔ساری زندگی اسی کمی کے ساتھ گزارنی پڑتی ہے۔

دوسری طرف دانیال کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا۔چوبیس گھنٹے کے اندر ہوش نہ آنے پر وہ کومہ میں بھی جا سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

..............................

وہ جیسے ہی باہر آئی اسے دور درخت کے پاس وہی بزرگ بیٹھے نظر آئے۔اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔وہ تیز قدموں کے ساتھ چلتی ہوئی ان کے پاس آگئی۔ سردیوں کی دھوپ خوشگوار لگ رہی تھی۔

"السلام وعلیکم بابا جی۔۔۔۔"

وہ ان کے ساتھ ہی ذرا فاصلے پر ایک پتھر پہ بیٹھ گئی۔

"وعلیکم السلام پتری"

آج وہ اچھے موڈ میں لگ رہے تھے وہ بھی شائد اسی کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

"آپ کہاں چلے گئے تھے بابا اتنے دن سے ؟؟؟"

"پتری ہم فقیر لوگ ہیں ہمارا کوئی ایک ٹھکانہ نہیں ہوتا"

وہ آنکھیں بند کر کے درخت سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔

اچھا۔۔۔۔بابا جی ایک بات تو بتائیں آپ کی فیملی کہاں ہے آپ ان کے ساتھ کیوں نہیں رہتے؟"

وہ اشتیاق سے پوچھ رہی تھی۔

"وہ باتیں جنہیں اللہ نے چھپادیا ہو ان کے بارے میں سوال نہیں کرتے۔"

"لیکن بابا۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

پتری یہ زندگی ہے یہاں انسان بہت کچھ کھو دیتا ہے میں نے بھی کھویا ہے لیکن سب کچھ کھو کر میں نے اسے پالیا ہے۔بظاہر ایک ہنستا کھیلتا انسان اپنے اندر بہت کچھ چھپا کے رکھتا ہے اور شائد اسی میں بہتری ہوتی ہے۔"۔

"میری دعا ہے کہ آپ ہمیشہ خوش رہیں"

پتری میری خوشی اللہ کی عطا میں ہے اور اسی کی رضا میں راضی رہنا میری سب سے بڑی خوشی "ہے"

"اچھا۔۔۔۔۔بابا جی لوگ ایسے کیوں ہوتے ہیں؟"

"کیسے؟؟؟"

وہ اس کی طرف مڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

"کیوں اذیت دیتے ہیں لوگ؟؟؟"

وہ افسردہ تھی۔

"لوگوں کی کیا اوقات کہ وہ ہمیں اذیت دے سکیں وہ اللہ نے ہمیں کچھ اور بھی سکھانا ہوتا ہے، دکھانا ہوتا ہے اور بھی ذمہ داری دینی ہوتی ہے اس لیے کسی بہانے سے ہمیں لوگوں کی اصلیت دکھا دیتا ہے۔"

"جانتی ہوں میں لیکن دکھ ہوتا ہے پھر کیا کریں"

وہ آج سب بوجھ دل سے اتار دینا چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ نے کبھی غلط کیا ہے کسی کے ساتھ؟؟؟اگر نہیں غلط کیا نا تو پھر مطمئن رہیں اللہ آپ کے ساتھ بھی کبھی غلط نہیں ہونے دے گا اور رہی بات دکھ ہونے کی تو آپ ایسا کیوں سوچتی ہو جب آپ نے کچھ غلط کیا ہی نہیں ہے۔۔۔"

"لوگ ویسے کیوں نہیں میرے ساتھ جیسے میں ان کے ساتھ مخلص ہوں؟؟؟"

"اگر ایسا ہو تو پھر مسئلہ ہی کیوں ہو اور رہی بات ان کی تو زندگی میں سب کچھ ہمیشہ نہیں رہتا اگر زندگی میں اللہ ہم سے ہماری کوئی پیاری چیز دور کر رہا ہے تو اسی لیے کیوں کہ وہ اس کے بدلے اپنا قرب عطا کرنا چاہتا ہے۔"

"بابا جان لوگ ہم سے دور کیوں جاتے ہیں؟؟کیوں ہمیں چھوڑ جاتے ہیں؟؟؟"

وہ تو جیسے سارے سوالات کے جواب آج ہی لے کر جانا چاہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

پتری پتا ہے کیا آپ کے ساتھ اس وقت تک ہی اگلے بندے کا ساتھ رہتا ہے جتنا روح میں" اگلے بندے کی روح کا حصہ ہوتا ہے اس کے بعد ختم ہو جاتا ہے چاہے بہانا کوئی بھی ہو۔ آپ پریشان نہ ہو اللہ پہ یقین رکھو کہ وہ آپ کو خود سے جدا نہیں کرنا چاہتا اس لیے وہ ہم سے ہماری "پیاری چیز چھین لیتا ہے تاکہ ہمارا دھیان نہ بھٹکے۔

سوری بابا جی آپ بھی سوچ رہے ہوں گے کیا یہ پیچھے ہی پڑ گئی ہے لیکن میں کیا کروں میرے" "سوالوں کے جواب کسی کے پاس بھی نہیں ہیں۔

نہیں پتری میں جانتا ہوں دل پہ بوجھ لے کر کوئی بھی زندگی نہیں جی سکتا۔۔۔۔ مجھ سے جو ہو" سکے گا میں کروں گا" بابا جی نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔

اسے بابا جی سے ایک الگ ہی انسیت ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اچھا آج کا ایک آخری سوال۔۔۔۔۔۔ہمیں کیسے پتا چلے گا کہ ہم جو کام کر رہے ہیں وہ صحیح ہے "یا غلط؟؟؟"

اووو وپتر۔۔۔۔۔سیدھی سی بات ہے جو کام کسی سے چھپا کے کیا جائے وہ غلط ہوتا ہے تو جب بھی تجھے لگے کہ یہ کام جو تو کر رہی ہے وہ کسی کو بتا نہیں سکتی تو سمجھ لے وہ غلط ہے اس کو فوراً چھوڑ دینا۔۔۔۔"۔

بات ختم کرنے والے انداز میں وہ بولے تھے۔

بہت شکریہ باباجان آپ کی وجہ سے میرے دل کا بوجھ ہلکا ہو گیا۔"

اللہ معافی میں کچھ بھی نہیں سب کچھ میرا اللہ ہے اور اس کی عطا کے بغیر میں کچھ بھی نہیں"۔

وہ ایک سمائل کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی،، بابا کو الوداع کہہ کر گھر کی جانب بڑھ گئی آج بہت دنوں بعد اس کا دل ہلکا ہوا تھا اسے ایک سکوں مل رہا تھا۔۔۔اسے لگ رہا تھا یہ بابا جی یہاں صرف اسی کے لیے اللہ نے بھیجے ہیں۔وہ گھر گئی اور کچھ کھانے کا سامان اور کمبل چوکیدار کے ہاتھ بابا جی کے لیے بجھوا دیا۔

............................

www.novelsclubb.com

شام کا وقت تھا دسمبر کا آخری سورج ڈوبنے کے قریب تھا۔2021 کی آخری شام میں وہ تینوں ایک ساتھ تھے۔

اذلان گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ وہ دونوں اس کے ساتھ۔بیٹھے تھے۔التمش فرنٹ سیٹ پر اور محتسم پچھلی سیٹ پر۔پچھلی سیٹ پر بیٹھ کے بھی وہ پورے کا پورا آگے جھکا ہوا تھا۔

"یار بتانا ہم جا کہاں رہے ہیں؟"

محتسم ان کی خاموشی سے بیزار ہو رہا تھا۔

"صبر کر لیا کرو کبھی تم"

التمش نے اسے گھورا۔

"ہسپتال جا رہے ہیں"

ازلان بہت آرام سے گاڑی چلا رہا تھا۔

"کیوں؟؟؟؟؟؟"

محتسم نے اچھنبے سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"یار وہ خالو ایڈمٹ ہیں ان کو دیکھنا تھا کل سے ماما نے بولا ہوا اور مجھے یاد ہی نہیں رہا"

"تو ہم کیوں جا رہے ہیں؟"

محتسم نے التمش کو معصومیت سے دیکھا۔

"تمہیں بھی وہاں پہ ایڈمٹ کروانا ہے اس لیے"

التمش سامنے دیکھتا ہوا سیریس لگ رہا تھا۔

"مجھے؟؟؟؟ مجھے کیوں؟؟؟ مجھے کیا ہوا ہے؟؟؟ افففففف بتاؤ نا مجھے کیا ہوا ہے؟؟؟"

محتسم ایک دم سے سیدھا ہوا تھا

افففف ایک تو تمہاری ڈرامے بازیاں۔۔۔ سدھر جاؤ اور کتنا بڑے ہو گے تم کچھ ہی عرصے "

"میں تمہاری شادی ہے۔

www.novelsclubb.com

آپ دونوں کا اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟؟؟ہر وقت آئی سی یو کے مریض بنے ہوتے"

"ہو۔۔۔۔

محتسم نے منہ بنایا

ایک تو میں آپ لوگوں کو انٹرٹین کرتا ہوں آپ لوگوں کو شکر کرنا چاہیے کہ اتنا اچھا دوست ملا"

ہے"۔

جی جی بلکل ہم بہت شکرادا کرتے ہیں کہ ہمیں ہمارا ڈرامہ کنگ بھائی ملا ہے آپ نہی ہوتے تو نا"

"جانے ہمارا کیا ہوتا۔۔۔۔بہت شکریہ کہ آپ ہماری زندگی میں آئے

ازلان مسکراہٹ چھپائے سب بول رہا تھا۔

"اٹس اوکے۔۔۔بڑے بڑے شہروں میں چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی رہتی ہیں۔"

محتسم نے اپنی کالر اونچی کی۔

"افففف پھر سے میلوڈرامہ۔۔۔۔۔"

التمش نے تو سر ہی پکڑ لیا۔

وہ تینوں ہسپتال پہنچ چکے تھے۔وہاں وارڈ میں خالو کو دیکھنے کے بعد جیسے ہی باہر کی طرف بڑھے تو ہسپتال کا کچھ عملہ پریشانی میں ادھر ادھر بھاگ رہا تھا۔ان تینوں کو حیرت ہوئی کہ ایسا کیا ہوا ہے۔اذلان نے ایک نرس کو روکا۔

www.novelsclubb.com

"سسٹر۔۔۔۔ سنیں کیا ہوا ہے؟؟؟از ایوری تھنگ اوکے؟؟؟"

"ہمیں ایک پیشنٹ کے لیے او پازیٹیو بلڈ چاہیے لیکن وہ نہ ہی ہمارے بلڈ بینک میں ہے اور نہ ہی کہیں اور سے ارینج ہو رہا ہے اور مریض کی حالت بگڑتی جا رہی ہے۔"۔

سسٹر میرا بلڈ او وو وو پازیٹیو ہے۔۔۔آپ مجھے بتائیں کسے بلڈ چاہیئے ؟؟"۔"

نرس فوراً اَذلان کو لے کر ایک جانب بڑھی۔التمش اور محتسم بھی ان کے ساتھ آگے بڑھے۔

ڈاکٹر نے بلڈ لینے کا انتظام کیا اذلان اندر روم میں تھا جبکہ وہ دونوں باہر ہی اس کا انتظار کر رہے تھے، باہر پیشنٹ کی فیملی بار باران کا شکریہ ادا کر رہی تھی۔

تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد اذلان شرٹ کا بازو نیچے کرتا ہوا باہر آیا تو وہ فوراً اس کی جانب بڑھے اس کا بے حد شکریہ ادا کرنے لگے۔

www.novelsclubb.com

بیٹا تم نے ہماری بہت مدد کی ہے میرے بیٹے کو ایک نئ زندگی دی ہے۔ تمہارا شکریہ کس طرح "سے ادا کریں"

انکل آپ شکریہ مت ادا کریں آپ پلیز بیٹھیں ادھر۔۔۔۔ہمیں تو اللہ نے وسیلہ بنا کے بھیجا "ہے آپ کی مدد کے لیے۔۔۔آپ ایسے بار بار شکریہ ادا کر کے شرمندہ نہ کریں"

اذلان ان کے قدموں میں بیٹھا تھا۔

انہوں نے پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

"اللہ تمہیں خوش رکھے بیٹا"

ان کی آنکھوں میں آنسو تھے جیسے برسوں کی تھکن ہو۔

"انکل ویسے ہوا کیا ہے؟"

التمش نے آگے بڑھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

نہ پوچھو بیٹا۔۔۔ قیامت ٹوٹ پڑی ہے، یہ جو اندر لیٹا ہے میرا بیٹا ہے اکلوتا بیٹا دانیال۔۔۔ اس" کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔اس کے ایکسیڈنٹ کی خبر سن کر اس کی ماں اس دنیا سے چل بسی۔۔۔۔۔۔ یہ یہاں زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے"۔

معین صاحب پھوٹ پھوٹ کر رو دیے۔

اذلان نے بے اختیار انہیں گلے سے لگا یا۔

انکل آپ پریشان نہ ہو کچھ بھی نہیں ہو گا دانیال کو وہ بلکل ٹھیک ہو جائے گا" التمش نے انہیں" پانی پکڑاتے ہوئے کہا۔

جی انکل اور آپ کا ایک بیٹا نہیں ہے ہم تینوں بھی آپ کے بیٹے ہیں اور چار چار بیٹوں کا باپ" "ایسے ہمت نہیں ہاری سکتا۔

محتسم نے آگے بڑھ کر کران کا ہاتھ تھاما۔

بلکل انکل جب تک دانیال ٹھیک نہیں ہو جاتا ہم یہاں آتے رہیں گے۔" التمش کھڑے ہوتے ہوئے بولا تھا۔

"بابا کیا ہوا دانیال کیسا ہے اب؟"

ابھی وہ تینوں جانے کے لیے اٹھے ہی تھے کہ صفدر وہاں پہنچا۔ وہ بلڈ کا ارینج کرنے باہر تک گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

بیٹا دانیال خطرے سے باہر ہے اب اسے کچھ ہی دیر میں ہوش آ جائے گا۔ وہ تو ان کی مہربانی ہے "جو ٹھیک وقت پہ آ کے بلڈ دے دیا نہیں تو۔۔۔۔۔۔

ارے انکل جو ہوا نہیں اس کے بارے میں کیوں سوچنا۔۔۔۔انکل یہ کون ہیں ان کے "
"بارے میں آپ نے نہیں بتایا

"بیٹا یہ میرا داماد ہے بلکل بیٹوں کی طرح۔کل سے سارے انتظام "یہی کر رہا ہے۔
اووو اچھا آپ لوگوں سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔اللہ سے دعا ہے کہ آپ سب کو صبر دے "
"۔۔۔۔

"آمین۔۔۔۔آپ کا بہت شکریہ جو آپ نے ہماری مدد کی۔"
صفدر نے اذلان سے ہاتھ ملاتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔

ارے نہیں۔۔۔آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو بلا جھجک کہہ سکتے ہیں یہ میرا کارڈ "
ہے۔اور ہاں انکل بیٹوں کو شکریہ نہیں کہا کرتے حکم دیا کرتے ہیں۔ہم کل پھر آئیں گے دانیال
"کو دیکھنے امید ہے وہ تب تک ہوش میں آیا ہو گا۔

www.novelsclubb.com

"چلیں ہم چلتے ہیں"

التمش نے بھی اجازت چاہی۔

واپسی کا پورا راستہ خاموشی سے کٹا تھا۔تینوں ہی شاک میں تھے۔اس فیملی پر اچانک سے اتنا بڑا صدمہ۔۔۔۔اگر وہ ان کی فیملی کے ساتھ ہوتا تو۔۔۔۔۔۔۔اس سے آگے وہ کچھ نہ سوچ سکے۔۔۔۔اذلان ان دونوں کو ڈراپ کر کے گھر کی جانب چل دیا۔

•••••••••••••••••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

وہ دونوں باہر لان میں آئے تو ہر طرف مہمان باتوں میں مصروف تھے۔نور ناہید بیگم کی طرف بڑھی جبکہ ارجمند ایک بار پھر سے نمبر ٹرائی کرنے لگا۔

"اووووواؤ میری بیٹی تو شہزادی لگ رہی ہے"

ناہید بیگم نے تعریف کرتی ہوئے اسے گلے سے لگایا۔

"اور میری ممی کون سا کسی ملکہ سے کم لگ رہی ہیں۔"

نور نے بھی اپنی ماں کو کمپلیمنٹ دیا۔

"ویسے بابا تو آپ کو ایسے دیکھ کر بے ہوش ہوگئے ہوں گے"

ہاں بھئی میرے بارے میں کیا باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔۔اووو ماشاءاللہ میری شہزادی کتنی "پیاری لگ رہی ہے"

ریاض صاحب بھی ان کی باتیں سنتے ہوئے وہاں آ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

"تھینک یو بابا آخر بیٹی کس کی ہوں"

اس نے شرارت سے ایک آنکھ بند کی اور مہمانوں کی طرف بڑھ گئی۔

ان کی پارٹی میں ہمیشہ کی طرح اونچے گھرانوں کی فیملیز ہی آئی ہوئی تھیں۔

"یہ عنایہ کہاں رہ گئی بولو بھی تھا کہ ٹائم سے آجانا"

وہ عنایہ کو کال کرنے لگی۔

"میں یہاں ہوں۔۔۔۔تم نے نام لیا اور میں حاضر"

ابھی وہ کال ملانے ہی لگی تھی کہ عنایہ پہنچ گئی۔

"ارے واہ آج تو نظر لگوانے کا پورا انتظام کیا گیا ہے"

وہ نور کو اشتیاق بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

"نظر کی بچی کہاں رہ گئی تھی تم کب سے ویٹ کر رہی میں"

"اچھا ناسوری لیٹ ہو گئی ابھی کیک کٹنگ سٹارٹ تو نہیں نا ہوئی۔"

"چلو بس سٹارٹ ہونے ہی والی ہے"

وہ دونوں کیک سٹنیڈ کی جانب بڑھیں۔

بارہ بجتے ہی ماحول میں ہیپی نیو ائیر اور ہیپی برتھڈے کی آوازیں آنے لگیں۔ناہید بیگم نے کیک کاٹا اور سب کی بیسٹ وشز پر شکریہ ادا کرنے لگیں۔

کیک کٹنگ سیر یمنی کے بعد سب کھانا کھانے لگے۔ناہید بیگم ارجمند کو اپنی ایک خاص دوست سے ملوانے لگیں۔

"ارجمند بیٹا ادھر آؤ تمہیں کسی سے ملوانا ہے"

"کیا ہوا اماں کس سے ملوانا ہے؟"

آؤ نا تو بتاؤں۔۔۔۔یہ دیکھو یہ میری بہت ہی اچھی دوست ہے شازیہ،اور یہ اس کی بیٹی"

مائرہ۔۔۔

"اور شازیہ میں نے بتایا تھا ارجمند کا یہ ابھی ابھی ہی آیا ہے امریکہ سے۔۔۔

"السلام وعلیکم آنٹی"

ارجمند نے قدرے تکلف سے سلام کیا۔

وعلیکم السلام بیٹا۔۔۔کیسے ہو آپ کے بارے میں تو بہت سنا ہے۔۔۔ہر وقت یہ ناہید"

"تمہاری باتیں کرتی رہتی ہے۔

"جی الحمدللہ۔۔۔"

اس نے ایک نظر اٹھا کر مائرہ کو دیکھا وہ اسے ہی دیکھ رہی تھی۔

پارٹی کی کلر تھیم کے حساب سے اس نے بھی بلیک ڈریس ہی پہنا تھا۔ بالوں کو اوپر سے سٹریٹ کر کے نیچے سے کرلز بنائے ہوئے تھے۔ تیکھے سے نقوش اور نفاست سے کیے گئے میک اپ میں وہ قدرے خوبصورت لگ رہی تھی۔ دوپٹہ کندھے کی ایک سائڈ پر رکھے، ہاتھ میں موبائل اور والٹ لیے بہت ہی کانفیڈنٹ کھڑی تھی۔

ارجمند نے بلیک ڈریس شرٹ پہ کورٹ پہن رکھا تھا۔ بالوں کو جل لگا کر نفاست سے اوپر کی جانب کیا گیا تھا۔ دیکھنے میں تو وہ بھی کسی سلطنت کا شہزادہ ہی لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

نور نے ان لوگوں کو دور سے دیکھا تو اپنی فرینڈز کو معزرت کر کے ان کے پاس بھاگتی ہوئی آئی۔

"اچھا تو یہ تھا وہ سرپرائز؟؟؟؟"

وہ ناہید بیگم کو دیکھتے ہوئے بولی تو ناہید بیگم نے اسے گھورا۔

"اووووسوری السلام وعلیکم آنٹی"

"وعلیکم السلام کیسی ہے ہماری لاڈلی"

انہوں نے پیار سے اسے گلے سے لگایا۔

"میں ہمیشہ کی طرح خوبصورت"

وہ ہنستے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

"جی جی وہ تو ہے لیکن آج ہمیشہ سے بھی زیادہ خوبصورت لگ رہی ہو نظر اتار لینا اپنی"

ڈونٹ وری آنٹی مجھے نہیں نظر لگتی۔۔۔اووو مائرہ آپی کیسی ہیں آپ۔۔۔کتنے ٹائم کے بعد"

"آپ سے مل رہی ہوں

وہ ایک دم سے آگے بڑھ کر اس کے گلے ملی۔ پھر اسے ساتھ لے کر دوسری طرف چلی گئی۔

"ماں مجھے ذرا کام ہے میں آتا ہوں"

ارجمند بھی وہاں سے جانے کا بہانہ ڈھونڈھ رہا تھا۔

فجر سے کچھ پہلے تک پارٹی چلتی رہی تھی، سب تھک چکے تھے اس لیے سونے چلے گئے۔
ڈریس چینج کرنے کے بعد وہ ڈریسنگ کے پاس آئی تو وہ گراموفون ویسے ہی وہاں پڑا تھا
۔۔۔ناہید بیگم کے لیے اس نے کوئی اور گفٹ لے کیا تھا جانے کیا سوچ کر وہ گراموفون اس نے اپنے پاس ہی رکھ لیا تھا۔

اسے دیکھتے ہی اس کی آنکھوں کے سامنے وہی سنہری آنکھیں آ گئی تھی۔ سر جھٹک کر وہ سونے چلی گئی آنے والے طوفان سے بے خبر ہو کر۔۔۔

www.novelsclubb.com

زندگی میں طوفان آکر چلا جاتا ہے لیکن اس کا اثر کئی سال تک ہماری زندگی میں رہتا ہے کبھی کبھی تو ساری زندگی۔۔۔۔اس کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہونے والا تھا جس سے وہ بے خبر تھی۔

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP: